

بسم الله الرحمن الرحيم

نیکوئوں کا موسم بہار

حافظ محمد طاہر بن محمد

پہلی حدیث :

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

الشَّيْءُ ربيعُ الْمُؤْمِنِ قَصْرُ نَهَارِهِ فَصَامَهُ وَ طَالَ لَيْلُهُ فَقَامَهُ.

"موسم سرما، مومن کے لیے موسم بہار ہے، اس کے دن چھوٹے ہیں لہذا وہ روزے رکھتا ہے اور اس کی رات لمبی ہیں تو وہ قیام کرتا ہے۔"

(فضل قیام اللیل والتجدد للآجری : ۱۳ وسندہ حسن ، طبع دار

النخضیری المدینۃ المنورۃ)

اس کی سند حسن ہے۔

مزید دیکھئے : المثلون للآجری : ۱۴، المخلصیات لابی الطاهر:
 ۳۳۲/۳ ح : ۲۶۴۲، مسند الشهاب القضاعي: ۱۱۵/۱ ح: ۱۴۲
 مختصراً، وسندہ حسن.

دراج بن سمان ابو السح القرشی کی ابو الیثم سلیمان بن عمرو
 الیثمی سے روایت جمہور محدثین کے ہاں مقبول ہے۔ (تفصیل
 کا محل نہیں)

اس حدیث کے دیگر شواہد:

الاول :

مسند احمد : ۱۱۷۱۶، مسند ابی یعلیٰ : ۱۳۸۶، السنن الکبریٰ
 للبیہقی : ۴/۴۸۹، شعب الایمان : ۵/۴۲۳، اس کی سند میں
 عبداللہ بن لسیعہ محتلط ہیں۔ (تقریب التہذیب : ۳۵۶۳)
 البتہ حافظ بیہقی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو حسن کہا ہے۔

(مجمع الزوائد : ۳/۲۰۰)

الثانی :

مسند ابی یعلیٰ : ۱۰۶۱، اس کی سند میں رشید بن سعد ضعیف
 ہے۔ (تقریب التہذیب : ۱۹۴۲)

الثالث :

حلیۃ الأولیاء لأبی نعیم : ۸ / ۳۲۵، اس کی سند میں محمد بن عبد المجید التمیمی ضعیف ہے۔ (تاریخ بغداد للخطیب ۳ / ۶۸۲)

دوسری حدیث :

عامر بن سعید الجمحی تابعی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ الصَّوْمِ فِي الشِّتَاءِ.

"ٹھنڈی غنیمت، موسم سرما کا روزہ ہے۔"

(سنن الترمذی : ۷۹۷، مسند احمد : ۱۸۹۵۹، مصنف ابن ابی شیبہ : ۳۴۴/۲، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم : ۲۸۷۵، صحیح ابن خزیمہ : ۲۱۴۵، السنن الکبری للبیہقی : ۴/۸۹، شعب الایمان : ۵/۴۲۳، ترتیب الامالی النخعیہ للشجرى : ۱۳۷/۲، الأحادیث المختارة لضیاء المقدسی : ۸/۲۰۸، أمثال الحديث لأبي الشيخ : ۲۲۳، معجم الصحابة لابن القانع : ۲/۲۴۲، معرفة الصحابة لأبي نعیم : ۴/۲۰۶۵، تهذيب الكمال للزمزى : ۱۴/۷۶)

یہ روایت مرسل (ضعیف) ہے، عامر بن سعید الجمحی علی الرأح تابعی ہیں (تفصیل کا محل نہیں)، امام ترمذی، بیہقی، ضیاء المقدسی رحمہما اللہ اور دیگر نے اس حدیث کو مرسل قرار دیا ہے۔ نیز ابو اسحاق عمرو بن عبد اللہ السبیعی مدلس ہیں۔ (طبقات المدلسین لابن حجر: ۹۱) اور سماع کی تصریح نہیں۔

اس روایت کے دیگر شواہد:

الاول:

حدیث سینا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (المعجم الصغیر للطبرانی: ۲۶/۲، مسند الشامیین: ۲۶۰۰، ترتیب الامالی النخعیۃ للشجرى: ۱۵۴/۲، مسند الشہاب القضاعی: ۱۶۳/۱) اس کی سند میں سعید بن بشیر الأزدي جمہور محدثین کے ہاں ضعیف ہے۔ (تقریب التہذیب: ۲۲۷۶، البدیع المنیر لابن الملقن: ۸۵/۹)

نیز بعض اسانید میں مدلسین ہیں اور انکے سماع کی تصریح معلوم نہیں ہو سکی۔

الثانی:

حدیث سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (شعب الایمان للبیہقی
: ۵/۴۲۴) اس کی سند میں عبد الوہاب بن الضحاک موقوف ہے،
امام ابو حاتم نے اسے کذاب کہا ہے۔ (تقریب التہذیب :
۴۲۵۸)

اور الولید بن مسلم القرشی تدلیس تسویہ کرتے ہیں۔ (تقریب
التہذیب : ۷۴۵۶، طبقات المدلسین : ۱۲۷) انہوں نے سماع
مسلل کی تصریح نہیں کی۔

نوٹ : محدث العصر شیخ البانی رحمہ اللہ نے سنن الترمذی کی
حدیث کو پہلے ضعیف کہا تھا (ضعیف الجامع الصغیر : ۳۹۴۳)
بعد ازاں شواہد کی بنا پر حسن (لغیرہ) قرار دیا۔ (السلسلہ الصحیحہ :
۴/۵۵۴ ح : ۱۹۲۲، نیز دیکھئے : تراجم الألبانی : ۱۷۷)

فوائد :

فائدہ نمبر 1 :

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو
ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى الْغَنِيمَةِ الْبَارِدَةِ.

"کیا میں تمہیں ٹھنڈی غنیمت کے متعلق نہ بتاؤں؟"

تو ہم نے کہا: اے ابو ہریرہ وہ کیا ہے؟؟؟ فرمایا:

الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ.

"سردی کے موسم میں روزہ رکھنا."

(السنن الکبریٰ للبیہقی: ۴/۴۸۹ ح: ۸۴۵۴ وسندہ صحیح، الزہد

لأحمد: ۹۸۶، حلیۃ الاولیاء لأبی نعیم: ۱/۳۸۱)

فائدہ نمبر 2:

ابو عثمان الہندی عبد الرحمن بن مل تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے

ہیں کہ سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الشِّتَاءُ غَنِيمَةٌ الْعَابِدِينَ.

"موسم سرما، عبادت گزاروں کے لیے غنیمت ہے."

(حلیۃ الاولیاء لأبی نعیم: ۱/۵۱ وسندہ صحیح، مزید دیکھئے: مصنف

ابن ابی شیبہ: ۷/۹۷ وسندہ صحیح)

فائدہ نمبر 3:

عبید بن عمیر تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

كَانَ يُقَالُ إِذَا جَاءَ الشِّتَاءُ: يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ طَالَ اللَّيْلُ
لِصَّلَاتِكُمْ، وَقَصُرَ النَّهَارُ لِصِيَامِكُمْ، فَاعْتَنِمُوا.

"(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں) جب سردی کا موسم
آتا تو کہا جاتا: اے مسلمانو! رات تمہاری نماز (تہجد) کے لیے لمبی
ہو گئی ہے اور دن تمہارے (نفل) روزے کے لیے چھوٹا ہو گیا
ہے لہذا اس سے فائدہ اٹھاؤ۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۷/۱۶۳ ح: ۳۴۹۹۱ وسندہ صحیح، حلیۃ
الأولیاء: ۳/۲۶۷، فضل قیام اللیل والتہجد للآجری: ۱۴)

کتبہ: ابو عبد اللہ حافظ محمد طاہر بن محمد

ربیع الاول، ۱۴۴۱ھ

نومبر، ۲۰۱۸ء

03039792073